MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

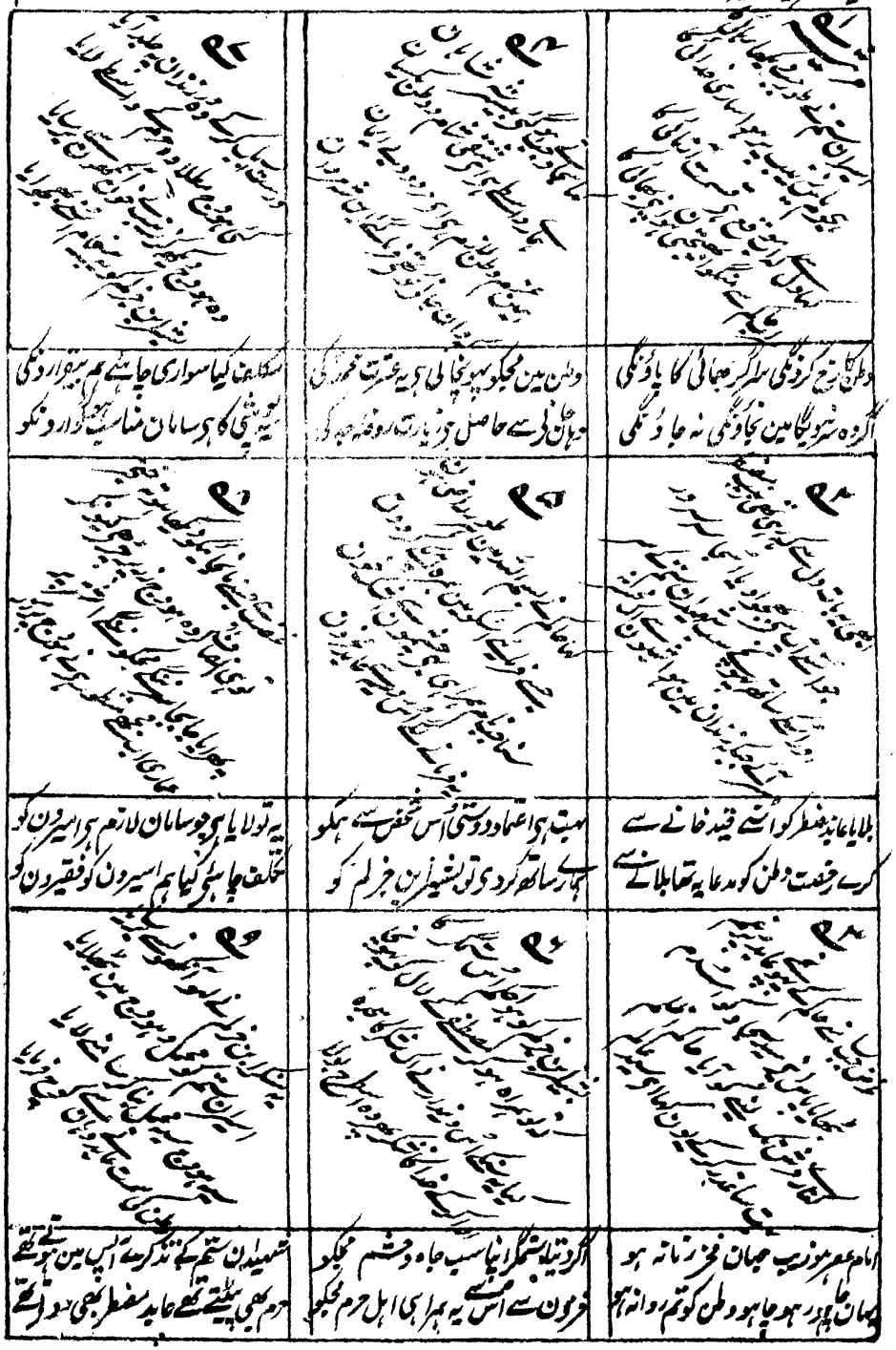

۱
وطن کا رنج کرینگی سفر کی بھائی کا پاوینگی
گزشتہ شرح دیگا مین بجاوینگی نہ جاوینگی

۲
وطن مین مجکو پہونچا لی ہی یہ عترت غمرکی
جہان فانی سے حاصل جز زیارت روضۂ جدکی

۳
اسکا تکلیف کیا سواری چاہیے ہم بیقراروں کی
یہ بیکسی کا ہی سامان مناسب ہوگا زاروں کو

۴
بلایا عابد مضطر کو اسنے قید خانے سے
کرے رخصت وطن کو مدعا یہ تھا بلانے سے

۵
بہت ہی اعتماد و دوستی اس شخص سے ہمکو
ہمارے ساتھ کردی تو نشیمن زین جرلم کو

۶
یہ تو لایا ہی جو سامان لازم ہی اسیرون کو
تکلف چاہیے کیا ہم اسیرون کو فقیرون کو

۷
امام عصر ہوزیب جہان فخر زمانہ ہو
یہان جاہو رہو جاہو وطن کو تم روانہ ہو

۸
اگر تیار ہمگر اپنا سب جاہ و حشم مجکو
فرمون سے اس سبب یہ ہمراہی اہل حرم مجکو

۹
شہیدان ستم کے تذکرے آپس مین ہوتے تھے
حرم بھی بیٹھتے تھے عابد مضطر بھی روتے تھے

www.emarsiya.com

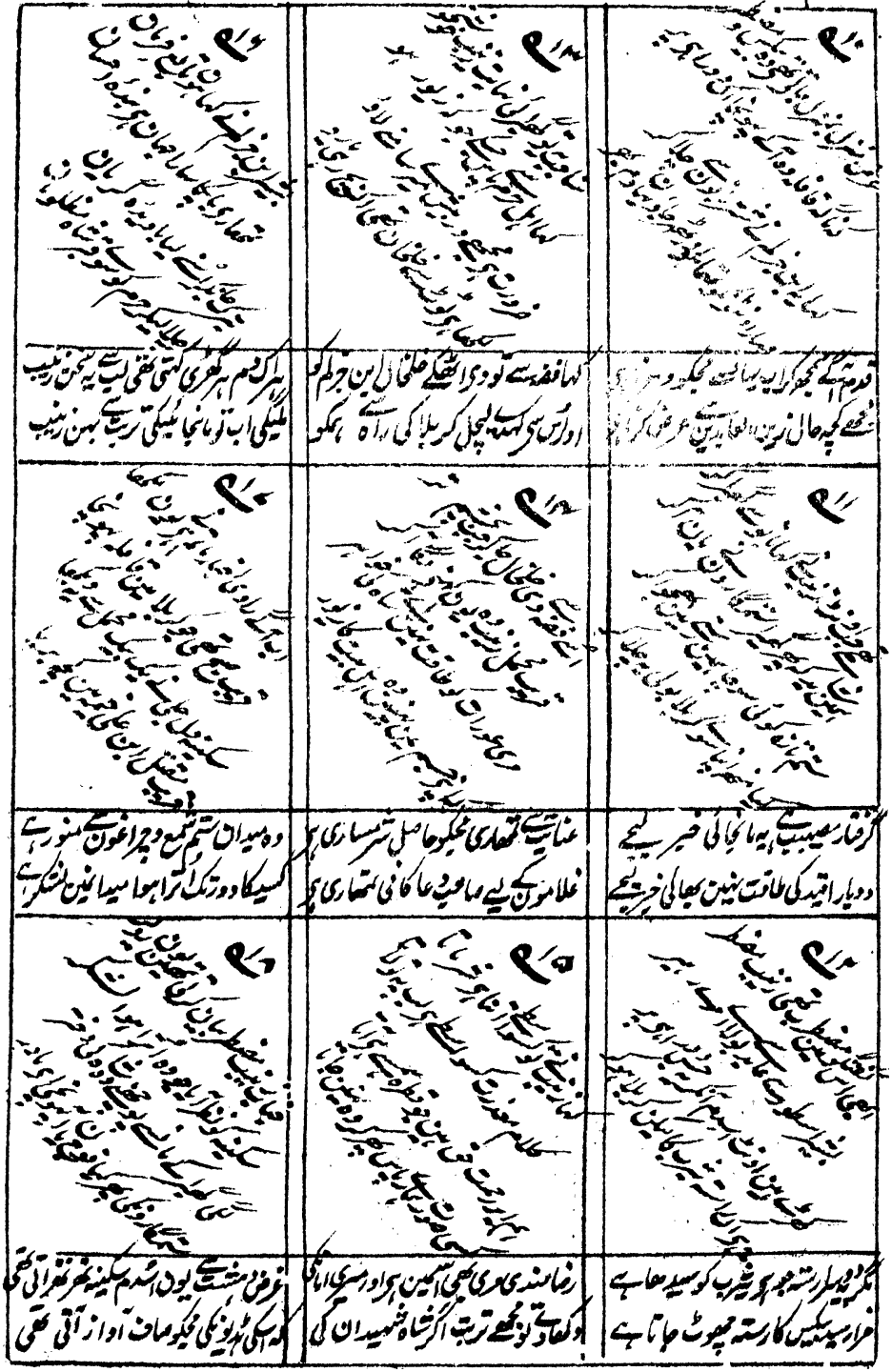

www.emarsiya.com

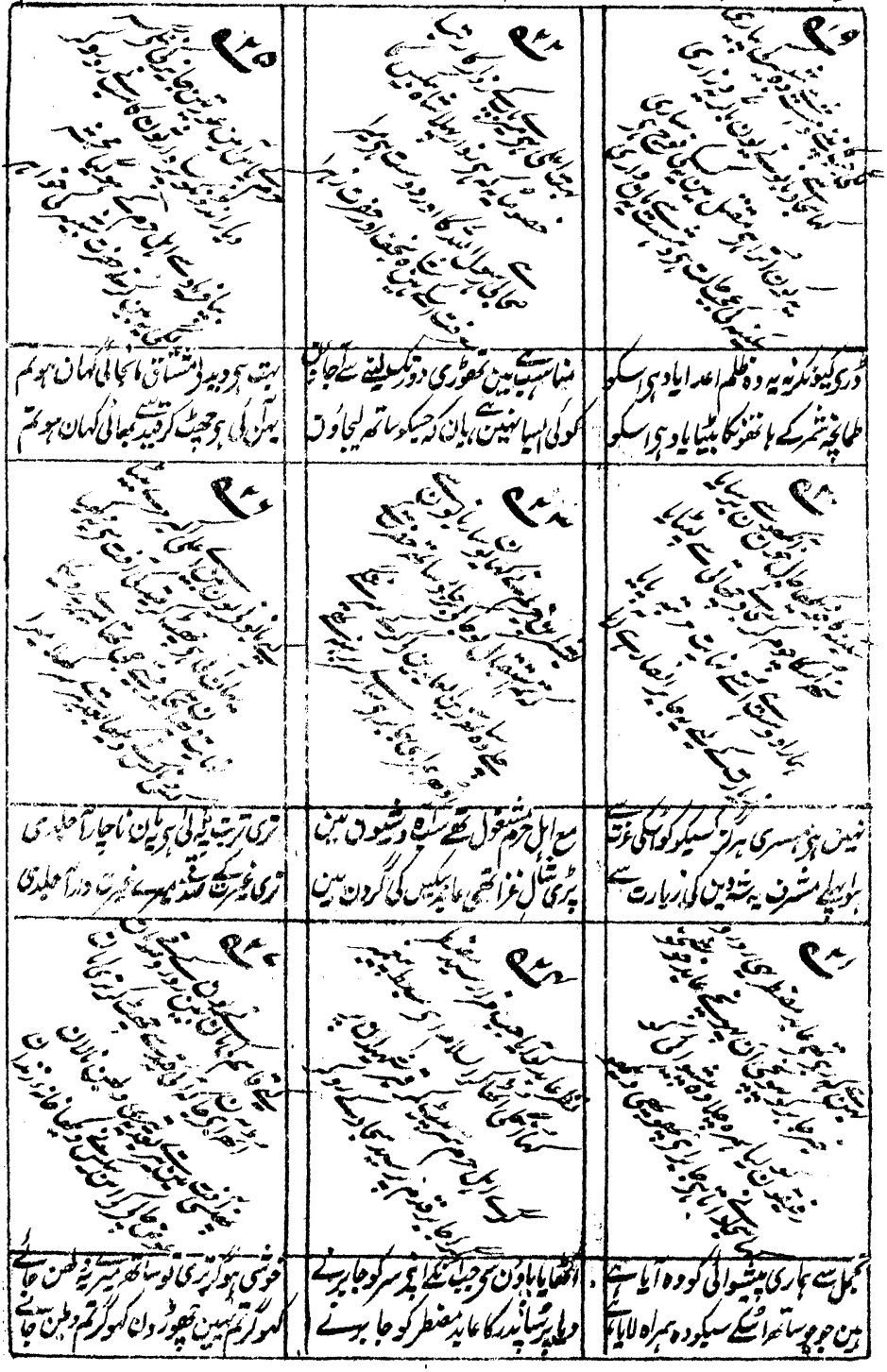

۴۲۹

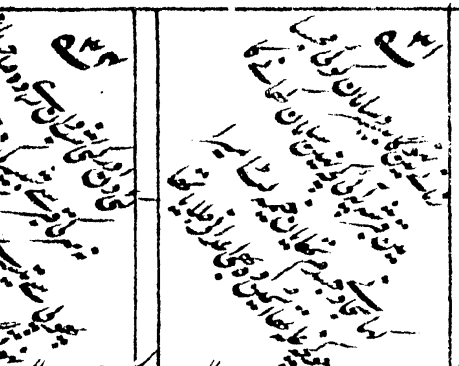

تڑپتی تھی کوئی روتی تھی کوئی پیٹتی کوئی
کوئی تو دہائی کہتی تھی اور یا علی کوئی

۴۳۱

کہا فضہ سے ڈھونڈھے وہ مقرر ہو دیگا پانی
حرام آل نبی کا قافلہ ہے انسان و حیوان پر

۴۳۲

کبھی سیری نہ ہوگی تشنہ کی مرقد کی زیارت سے
مسرت ملکے ہو اب سوختہ جد کی زیارت سے

۴۲۸

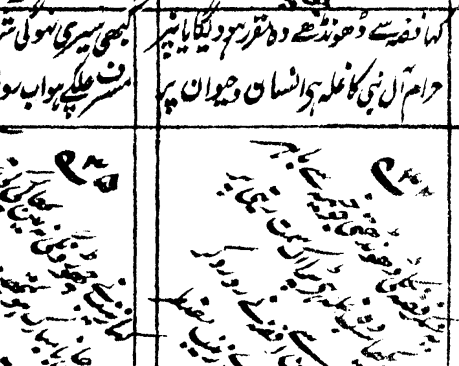

لہا سب سے ہو لم حیکم ہی کہ جوش رقت کا
یہی ہے وقت بس بابا نمازیکی شہادت کا

۴۳۰

کیا دست مبارک سے اسے پھر صاف زینب نے
پکانے میں پھر اسکے کی مدد زینب کی واسب نے

۴۳۳

بیں ہرگز تربت شاہ شہیداں سے نہ اٹھوں گی
تجھے تکلیف جانکی نہ دو یا نسے نہ اٹھوں گی

۴۲۷

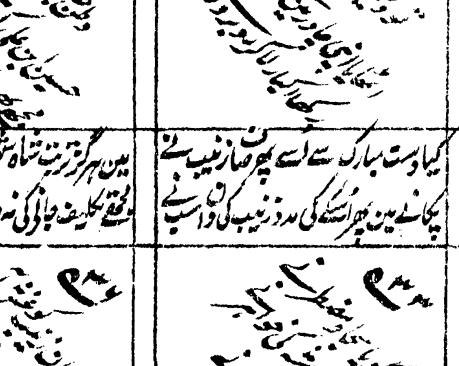

اگر کرتا ہی روشن پھولونکی چادر چڑھاتا ہی
پکاکر اچھے کھانے فاتحہ اسپر دلاتا ہے

۴۳۴

دفعہ کرنے جو وقت کچھ فرصت دی زینب کو
تبرک نذر کا شبیر کے بانٹا وہان سبکو

۴۳۵

اگر مکو نہ ساتھ اس قافلے کے بانیگی صغرا
بہت بیمار ہی سر پیٹ کر مر جائیگی صغرا

www.emarsiya.com

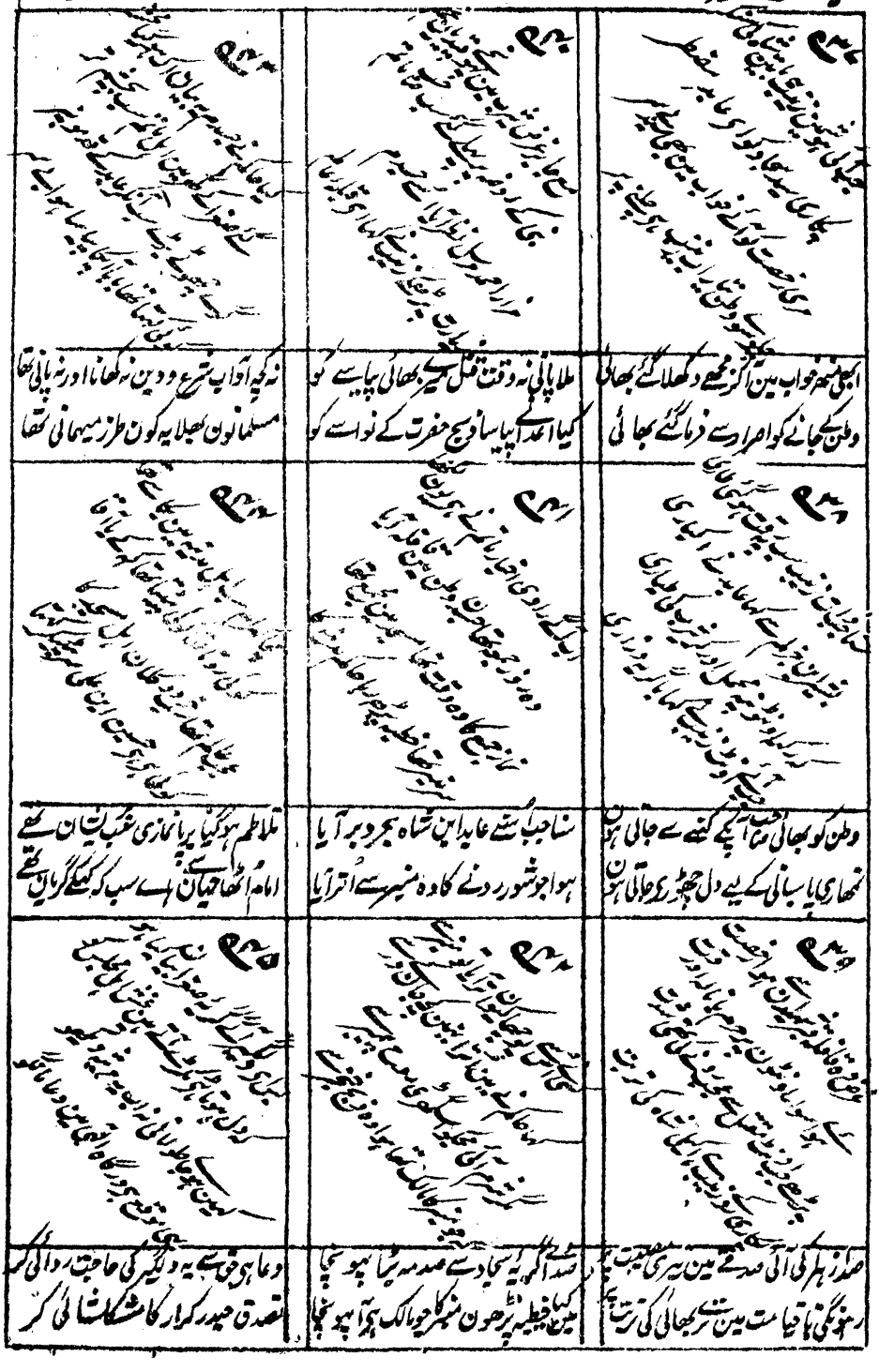

۴۱۹

ابھی شب خواب میں آکر مجھے دکھلا گئے بھائی
وطن کے جانے کو اصرار سے فرما گئے بھائی

۴۲۰

ملا پانی نہ وقت قتل میرے بھائی پیاسے کو
کیا احمد نے پیاسا سوئے بحر مغفرت کے نواسے کو

۴۲۱

نہ کچھ آداب شرع و دین نہ کھانا اور نہ پانی تھا
مسلمانوں بھلا یہ کون طرز میہمانی تھا

۴۲۲

وطن کو بھائی مت آپکے کہنے سے جاتی ہوں
تمہاری پاسبانی کے لیے دل چھوڑ جاتی ہوں

۴۲۳

سنا جب اسنے عابد ابن شاہ بحر و بر آیا
ہوا جو شور رونے کا وہ منبر سے اتر آیا

۴۲۴

ملا طم ہو گیا پر نمازی غسل ان کے تھے
امام اٹھا حیا ہے سب کہ کہکے گریاں تھے

۴۲۵

صدر زہرا کی آئی صدمے میں یہ ہری مصیبت پر
رہونگی تا قیامت میں ترے بھائی کی تربت پر

۴۲۶

صدمے اگر یہ سجاد سے صدمہ یہ ہوا پہونچا
میں کہا خطبہ پڑھون منبر کا جو مالک ہی آ پہونچا

۴۲۷

دعا ہی خیر ہے یہ دلگیر کی حاجت روائی کر
تصدق حیدر کرار کا مشکلکشائی کر

www.emarsiya.com